

مسلمان نے بکرا ذبح کیا اور کافر نے کھال اتاری، تو اس کے گوشت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسلمان نے بکرا ذبح کیا، اس وقت ہندو موجود تھے، تو کھال ایک ہندو نے اتاری تھی، کیا اس بکرے کا گوشت مسلمان کھا سکتا ہے؟

جواب

اگر بکرا ذبح کر کے ہندو کو دے دیا، اور کوئی مسلمان دیکھتا نہ رہا، ہندو نے کھال اتاری، اور مسلمانوں کو دیا، تو اب اس کا کھانا سرے سے حلال نہ رہا، ہاں اگر اس کو اجیر کیا ہو تو کھانا جائز ہے، اسی طرح جب مسلمان نے ذبح کر کے بکرا، ہندو کو دیا، اور وہ اس وقت سے مسلمانوں کے ہاتھ میں پہنچنے تک، کسی مسلمان کی نگاہ میں ہی رہا، تو اب بھی اس کا کھانا جائز ہے، کیونکہ کسی بکرے وغیرہ کے حلال ہونے کا دارومدار اس کے ذبح کرنے والے پر ہوتا ہے، اگر ذبح کرنے والا مسلمان ہے، اور اس نے شرعی طریقے کے مطابق جانور ذبح کر دیا ہے، تو وہ جانور اسی لمحے حلال ہو گیا، اس کے بعد فقط اس چیز کا خیال رکھنا ہوتا ہے، کہ کسی وقت وہ جانور مسلمان کی نظر سے اوجھل ہو کر کافر غیر اجیر، کے پاس نہ جائے، لہذا اگر ہندو کے قبضے میں جانے کے باوجود بکرا، مسلمان کی نگاہ میں ہی رہا، یا اس ہندو کو اجیر کر لیا تھا، تو اب گوشت کھا سکتے ہیں، لیکن بہتر یہی ہے کہ کھال اتروانے کا کام بھی مسلمان سے ہی کروائیں۔ فتاویٰ عالمگیری اور البحر الرائق میں ہے (واللفظ لاول): "المسلم إذا ذبح فأمر المجوسي بالسكين بعد الذبح لم يحرم" ترجمہ: مسلمان نے جب جانور ذبح کیا، پھر ذبح (مکمل ہونے) کے بعد کسی مجوسی نے اس پر چھری پھیری، تو وہ جانور حرام نہیں ہوگا۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، صفحہ 287، دارالفکر، بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں کافر سے گوشت بنوانے کے متعلق کیے گئے سوال کے جواب میں امام اہلسنت علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا: "یہ سب اس صورت میں ہے کہ بکرا وقت ذبح سے مسلمانوں کے ہاتھ میں پہنچنے تک مسلمانوں کی نگاہ سے غائب نہ ہوا، اور اگر ذبح کر کے اسے دے دیا اور کوئی مسلمان دیکھتا نہ رہا، اس نے گوشت بنایا اور مسلمانوں کو دیا تو اب اس کا کھانا سرے سے حلال ہی نہ رہا، فان الکافر لا یقبل قوله فی الدیانات (دین کے امور میں کافر کی بات قابل قبول نہیں)۔ ہاں اگر اس کو اجیر کیا ہو تو جواز رہے گا، لان الکافر یقبل قوله فی المعاملات وان تضمنت شیئاً من الدیانات، وکم من شیء یثبت ضمناً لایثبت قصداً۔ وتبیینہ فی التبیین وغیرہ۔ (کیونکہ کافر کی بات معاملات میں اگرچہ وہ دیانات کو متضمن ہوں، قابل قبول ہے، جبکہ بہت سے امور ضمناً ثابت ہوتے ہیں اور قصداً ثابت نہیں ہوتے، اس کی وضاحت تبیین الحقائق وغیرہ میں ہے)۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 20، ص 309، 310، رضا فاؤنڈیشن،

لاہور)

بہار شریعت میں ہے "مسلمان نے جانور ذبح کر دیا اس کے بعد مشرک نے اس پر چھری پھیری تو جانور حرام نہ ہوا کہ ذبح تو پہلے ہی

ہو چکا۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4968

تاریخ اجراء: 11 ذوالقعدة الحرام 1447ھ / 29 اپریل 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net